سوال

میرے والد رحمہ اللہ نے وصیت میں لکھا ہے کہ میرا نکاح پھوپھی کے بیٹے سے کیا جائے لیکن انہوں نے وصیت لکھنے سے قبل اس شخص کے متعلق میری رائے دریافت نہیں کی تھی؛ والد صاحب میری رائے معلوم کرنے سے قبل ہی بیمار رہ کر فوت ہوگئے اور اس شخص نے جب میرے ساتھ اس موضوع پر بات کی تو میں نے اسے صراحت سے کہا کہ میرے اور تیرے درمیان صرف اخوت و رشتہ داری کے علاوہ کوئی اور احساس نہیں، تو کیا میں شرعیت کی مخالف ہوں، یا پھر اگر میں اس شخص سے شادی نہیں کرتی تو کیا یہ والد کی نافرمانی ہوگی؟ یہ علم میں رہے کہ میرا دل کسی اور رشتہ دار کی طرف مائل ہے جو میرا احترام بھی کرتا ہے اور میری قدر کرتا اور محبت کا دعوی دار ہے؟

جواب

الحمد للہ

آپ کے لیے مذکورہ وصیت پر عمل کرنا لازم نہیں؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"کنواری کا نکاح اس سے اجازت لیے بغیر نہ کیا جائے"

اور ایک روایت میں یہ لفظ ہیں:

"کنواری سے اس کا والد اجازت لے اور اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے"

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اللہ سبحانہ وتعالی سے استخارہ کریں، اور اپنے رشتہ دار وغیرہ میں سے جس پر مطمئن ہیں اس کے ساتھ اس شخص کے متعلق مشورہ بھی کریں، اللہ تعالی آپ کے لیے ہر قسم کی بھلائی میں آسانی پیدا فرمائے گا" انتہی.